Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

امریکہ میں پاکستانی سفیر کی جانب سے بھجوائے گئے خفیہ مراسلے (سائفر) کے حوالے سے عالمی میڈیا میں چھپنے والی خبر پر پاکستان تحریک انصاف کا مؤقف

۱۰ اگست ۲۰۲۳

خفیہ مراسلے (سائفر) کے حوالے سے منظرِ عام پر آنے والی معلومات اور تفصیلات نے چیئرمین پاکستان تحریک انصاف کے اس مؤقف کی صحت اور ساکھ پر حتمی طور پر مہرِ تصدیق ثبت کی ہے جسے وہ اپنی آئینی اور جمہوری حکومت کے ایک سازش کے نتیجے میں لائی جانے والی تحریک عدمِ اعتماد کے ذریعے خاتمے کے تناظر میں تسلسل سے دہراتے آئے ہیں۔

اس معاملے پر قومی سلامتی کمیٹی کے اس اجلاس جس کی صدارت وزیراعظم عمران خان نے کی، میں یہ طے پایا کہ اس خفیہ مراسلے کے مندرجات "مذکورہ ملک کی جانب سے پاکستان کے اندرونی معاملات میں صریح مداخلت کے مترادف اور کسی طور قابلِ قبول نہیں"۔

قومی سلامتی کمیٹی نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ بھی کیا پاکستان مذکورہ ملک سے سفارتی آداب کے عین مطابق بیک وقت اسلام آباد اور اس ملک کے دارالحکومت میں ایک احتجاجی مراسلے (ڈیمارش) کے ذریعے شدید احتجاج کرے گا۔

بعد ازاں وزیراعظم شہباز شریف کی زیرِ صدارت قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس میں "قومی سلامتی کمیٹی کے گزشتہ اجلاس کے فیصلوں کی مکمل تائید و توثیق کی گئی"۔

مقتدر گروہ نے اس خفیہ مراسلے (سائفر) کی اہمیت و مطابقت کو کم کرنے کیلئے اس کے وجود سے انکار کرنے، اسے بے معنی اور بے وقعت قرار دینے اور اسے منظرِ عام پر لانے کا الزام چیئرمین پاکستان تحریک انصاف کے سر دھرنے تک بار بار اپنے پاؤں پر کلہاڑی چلائی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس خفیہ مراسلے پر کی جانےنے والی بحث و تمحیص کو اس کے ٹھیک تناظر میں رکھا جائے اور تسلیم کیا جائے کہ فی الواقع پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی گئی جو وزیر اعظم عمران خان کیخلاف تحریک عدمِ اعتماد پر منتج ہوئی۔

ہمارا پھر سے یہی مطالبہ ہے کہ اس معاملے کی جامع تحقیقات کیلئے ایک نہایت بااختیار اور اعلیٰ سطحی عدالتی کمیشن تشکیل دیا جائے اور اس کی تحقیقات کو منظرِ عام پر لایا جائے۔

---ترجمان پاکستان تحریک انصاف